۲۰۷ پرآیت کریمہ کے تحت ہے: عن علی بن ابی طالب کرم الله وجهه قال صنع لنا ابن عوف طعاما فدعا نا فأكلنا وأسقانا خمراً قبل أن تحرم الخمرفأ خذت منا و حضرت الصلاة أى صلاة المغرب فقد مونى فقرأت قل يا يها الكفرون أ عبد ما تعبدون و نحن نعبد ماتعبدون فنزلت الآية فحرمت فى أوقات الصلاة حتى نزلت آية المائدة فحرمت مطلقا حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ الکریم سے مروی ہے انہوں نے فرمایا ہمارے لئے ابن عوف نے کھانا بنایا تو بلایا پھر ہم نے کھایا اور حرمت شراب سے قبل شراب پیا تو ہمیں نشہ آ گیا اور نماز مغرب کا وقت ہو گیا تو مجھے امام بنا دیا تو میں: قل یا یھا الکفرون اعبد ما تعبدون و نحن نعبدما تعبدون قرأت کی تو آیت کریمہ: یا یھا الذین آمنوا اھ نازل ہوئی تو اوقات نماز میں شراب حرام ہو گئی۔ یہاں تک کہ "سورۂ مائدہ" کی آیت: انما الخمرو المسیر الخ نازل ہوئی تو مطلقاً شراب حرام ہو گئی مگر اس وجہ کرا گران صحابہ کرام کی کوئی برائی کرے تو وہ سخت ملعون خارجی ہے مگر "تفسیرات احمدیہ" میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف شراب پینے کی نسبت نہ کی۔ اور فقیر کو اس کی تحقیق نہ ہو سکی کہ مولیٰ المسلمین مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ نے شراب پی تھی واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔

(۲) حضور اکرم ﷺ کے دندان مبارکہ شہید ہوئے تھے حدیث شریف میں ہے: قال رسول الله ﷺ اشتد غضب الله على قوم فعلوا بنبيه يشير إلى رباعيته اشتد غضب الله على رجل يقتله رسول الله ﷺ فى سبيل الله رواه البخارى فى جلد الثانى. یعنی اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا اللہ تعالیٰ کا غضب ایسی قوم پر سخت ہو جاتا ہے جو اپنے نبی پر ایسا کرے ، اور اشارہ کیا اپنے رباعیہ دانتوں کی طرف اللہ کا غضب سخت ہو گیا اس مرد (ابی ابن خلف جمحی) پر جس کو اللہ کے رسول ﷺ نے اللہ کے راہ میں قتل کیا، اور عینی ج ۷ اص ۱۶۰ ، میں ہے: کسرت